

20663 - احرام باندھنے کے بعد حج ترک کرنے کا ارادہ کرلے#1740;ا

سوال

جب حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد فسخ کر دیا جائے تو اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب احرام کی چادریں ہی زیب تن کی ہوں اور ابھی حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت نہ کی ہو اور نہ ہی تلبیہ شروع کیا ہو تو اسے اختیار ہے کہ چاہے تو وہ حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کر لے اور اگر چاہے تو ترک کر دے ، اگر اس نے فریضہ حج یا عمرہ پہلے ادا کر لیا ہے تو اب چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں ۔

لیکن اگر اس نے حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کر لی ہے تو اس کے لیے فسخ کرنا جائز نہیں اور اسے اس سے رجوع کا حق حاصل نہیں ہے ، بلکہ اس پر واجب ہے کہ جس کا اس نے احرام باندھا ہے وہ اسے شرعی طریقہ سے پورا کرے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور اللہ تعالیٰ کے لیے حج اور عمرہ مکمل کرو البقرة (196) ۔

تو اس طرح آپ کے لیے واضح ہو گیا ہے کہ جب مسلمان نے حج یا عمرہ کی نیت کر لی ہو تو اسے ترک کرنے کا حق حاصل نہیں ہے ، بلکہ اس آیت کی بنا پر اس پر واجب ہوتا ہے کہ وہ شرعی طور پر اسے مکمل کرے ۔

لیکن اگر اس نے نیت کرتے وقت شرط رکھی ہو اور جس مانع کا اسے ڈر اور خدشہ تھا وہ پیدا ہو گیا ہو تو پھر اس کے لیے احرام کھول کر حلال ہونا جائز ہے ، اس لیے کہ ضباعت بنت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا :

(حج کرو اور یہ شرط رکھ لو کہ میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہے جہاں مجھے روک دے) متفق علی صحته ۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔